شکریہ ادا کرنا

گھر کا ایک کمرہ جس میں ایک مرد، ایک عورت بیٹھے ہیں۔آپس میں اس طرح باتیں کر رہے ہیں کہ جیسے انھیں کسی کا انتظار ہے۔

عورت: پتہ نہیں، اسلم کب آئے گا، جہاز تو آگیا ہو گا۔

مرد، اسی عورت سے؛

ہاں بیگم، کتنے مہینے ہو گئے اس کو دیکھے ہوئے، جلدی آجائے تو خوشی ہوگی۔

اتنے میں ایک نوجوان لڑکا کمرے میں داخل ہوتا ہے۔ اس کے ہاتھ میں ایک سفری تھیلا ہے۔ وہ کمرے میں داخل ہوتے ہی عورت کو مخاطب کر کے اور قریب جا کر کہتا ہے۔

لڑکا: امی، میں آگیا، السلام علیکم۔ ابو، السلام علیکم۔

عورت: وعلیکم السلام۔

لڑکا: ابو، السلام علیکم۔

مرد: وعلیکم السلام۔

عورت: میرے چاند، بہت دیر کر دی۔ دیکھو ہم سب تمھارا انتظار کر رہے تھے۔ جگ جگ جیو، پھلو پھولو۔ خدا تم کو ہمیشہ خوش رکھے۔

پھر وہ مرد کی طرف بڑھتا ہے اور جھک کر کہتا ہے؛

مرد: بیٹا ٹھیک سے تو ہو اور سفر ٹھیک گزرا؟

لڑکا: جی ہاں ابو۔ سفر اچھا گزرا۔ ارے؟ صائمہ اور پرویز کہاں ہیں؟ کیا وہ گھر میں نہیں ہیں؟

مرد: ہاں، بیٹا۔ وہ دونوں ابھی اسکول سے نہیں آئے۔

اس کی امی نے اس سے کہا:

بیٹا، تھک گئے ہو گے۔ کچھ کھانے پینے کے لیے دوں؟

لڑکا: جی نہیں امی، شکریہ۔ مجھے خواہش نہیں ہے۔

مرد: بیٹے، تم سے بہت سی باتیں کرنی ہیں۔

لڑکا: جی ابو، بہت بہت شکریہ۔ لیکن میں آپ سب کے لیے تحفے لایا ہوں، پہلے میں آپ لوگوں کو دوں گا۔

پھر وہ اپنا تھیلا کھول کر سب کو ان کے تحفے دیتا ہے۔

لڑکا: یہ لیجیے۔ امی یہ میں آپ کے لیے شال لایا ہوں، سوات کی ہے۔ سردیوں میں آپ کو گرم رکھے گی۔

امی شال لے کر اسے دعائیں دیتی ہیں؛

عورت: جیتے رہو بیٹا، اللہ تم کو اور مالا مال کرے، اور سدا خوش رکھے۔ تم کو میرا کتنا خیال ہے۔

لڑکا: شکریہ امی، یہ تو میری خواہش تھی۔

اور پھر مرد کی طرف رخ کر کے؛

لڑکا: دیکھیے ابو، آپ کے لیے بیس بال کا بلا لایا ہوں۔ یہ سیالکوٹ کا بنا ہے۔ اور خوبصورت بھی ہے اور مضبوط بھی، ہے نا؟

مرد: ہاں، بیٹے، خوش رہو۔ بہت پیارا ہے۔ تمھاری پسند بہت اچھی ہے۔

لڑکا: شکریہ ابو۔ اور دیکھیے تو میں صائمہ کے لیے کیا لایا ہوں؟ یہ ملتانی چپل ہے، رنگین، دل کش اور مضبوط۔ پہن کر خوش ہو گی اور خوشی سے سہیلیوں کو دکھائے گی۔

عورت: بہت پیاری ہے، یہ تو۔

مرد: واقعی، وہ سب کو دکھائے گی، خوشی سے۔

لڑکا: اور یہ دیکھیے، یہ پرویز کے لیے ہے، پشاوری چپل۔ وہ بوڑھا ہو جائے گا، لیکن یہ نہیں ٹوٹے گی۔

عورت: ہاں، واقعی بہت مضبوط لگتی ہے

مرد: بیٹا، صائمہ کے جن استاد نے تم سے کتاب منگوائی تھی پاکستان سے اور تم نے انھیں وہاں سے تلاش کر کے بھیجی تھی، اسے پا کر وہ بہت خوش ہوئے تھے۔

لڑکا: اچھا، یہ تو خوشی کی بات ہے۔

مرد: اور سنو تو۔ انھوں نے کہا تھا کہ تم کو پیغام بھیجیں کہ تمھاری اس مہربانی، اس عنایت اور اس کرم فرمائی سے ان کا کام آسان ہوگیا۔ تمھاری بہت بہت مہربانی۔

لڑکا: ارے، یہ تو کوئی بات نہ تھی۔

مرد: اور بیٹا، وہ کہہ رہے تھے کہ تمھارے اس احسان کو وہ کبھی نہیں بھولیں گے۔